

کیا ماہ صفر میں نحوست ہے؟



تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوت سنٹر، مسرہ۔ طائف

کیا ماہ صفر میں نحوست ہے؟

ابھی لوگوں میں یہ پیغام گردش کر رہا ہے کہ صفر کا چاند نکل گیا ہے، اس مہینے کی نحوست اور آفتوں سے بچنے کے لئے تیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں۔

آپ کو بتادوں کہ اسلام میں کوئی دن، کوئی مہینہ اور کوئی تاریخ منحوس نہیں ہے۔ صفر کے مہینہ سے متعلق لوگوں میں عام ہے کہ یہ مہینہ منحوس ہے، اس میں بلائیں اور مصیبتیں نازل ہوتی ہیں، اس لئے اس میں شادی بیاہ نہیں کرتے، سفر سے پرہیز کرتے ہیں اور اس مہینے کی نحوست و پریشانی سے بچنے کے لئے مختلف طریقے اختیار کئے جاتے ہیں۔ کوئی چنا بالتا ہے اور خود بھی کھاتا اور کھلاتا ہے، کوئی مخصوص نماز پڑھتا ہے تو کوئی مخصوص ذکر کرتا ہے جیسا کہ اوپر تیس مرتبہ سورہ اخلاص کی بات کہی گئی ہے۔

اس مہینے سے متعلق ایسی کوئی بات نہیں ہے، یہ سب خرافات و واہیات ہیں، اس سلسلہ میں ہمیں حدیث رسول ﷺ رہنمائی کرتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا عَدْوَى وَلَا ظَلِمَةَ، وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ (صحیح البخاری: 5707)

ترجمہ: مرض کا متعدی ہونا نہیں (یعنی اللہ کے حکم کے بغیر کوئی مرض کسی دوسرے کو نہیں لگتا) اور نہ بدفالی ہے نہ ہامہ ہے اور نہ صفر۔

طیرہ کا مطلب بدشگونی لینا۔

ہامہ کا مطلب مقتول کے سر سے ہامہ نام کا جانور (الو) نکلنا جو انسان کو اس وقت تک تکلیف دے جب تک

قتل نہ کر دیا جائے۔

صفر سے مراد لوگوں کے گمان سے ماہ صفر کی نحوست۔

ان چیزوں کو لوگ باعث تکلیف اور منحوس سمجھتے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ نہ تو بیماری آپ خود کسی دوسرے میں منتقل ہو سکتی ہے، نہ ہی بدفالی لینا جائز ہے، نہ ہی ہامہ کی کوئی حقیقت ہے اور نہ ہی ماہ صفر منحوس ہے۔ لہذا ہمیں ماہ صفر سے متعلق اپنا عقیدہ درست کرنا چاہئے اور یہ جان لینا چاہئے کہ مصیبت کبھی بھی آسکتی ہے اس کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے خواہ آزمائش کے سبب یا ہماری بد اعمالی کے سبب اس وجہ سے اللہ پر توکل کیا جائے اور بکثرت اعمال صالحہ انجام دیا جائے۔

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔



f YouTube t Maqubool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

f Online fatawa salafia Maqubool
Ahmed salafi

06 October 2020